آیت نمبر 67

﴿وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ﴾

اور کہااے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونااور مختلف دروازوں سے داخل ہونااور میں تمہیں اللہ کی کیسی بات سے بچانہیں سکتا اللہ کے سواکسی کا حکم نہیں ہے اسی پر میرا بھروسہ ہےاور بھروسہ کرنے والوں کواسی پر بھروسہ کرناچاہیے

And he said, "O my sons, do not enter from one gate but enter from different gates; and I cannot avail you against [The decree of] Allah at all. The decision is only for Allah; upon Him I have relied, and upon Him let those who would rely [indeed] rely."

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

أغنى الشيء عنه: فائدہ دینا۔کہاجاتاہے: ما يغني عنك هذا یعنی یہ اپ کو کوئی فائدہ نہیں دے گا۔اللہ تعالی نے فرمایا:

Aghna AlShaiu A'nhu: To be of use, to benefit. It is said: Ma Yughni A'nka Haza. This will not benefit you. Allah SWT said:

{مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ} [المسد: 2]

اس کامال اور جو کچھ اس نے کمایااس کے کام نہ آیا

His wealth will not avail him or that which he gained.

تَوَكَّلَ على الله: اللہ پر اعتماداور بھروسہ کرنا۔اور التکلان: بھروسہ۔

Tawakkala A'la Allaha: To rely upon Allah, to have trust in Him. AlTuklaanu: Trust.

© copy rights reserved

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

يَا بَنِيَّ: دوسری یاء یاءِ متکلم ہے جو جمع مذکر سالم کی یاء میں مدغم ہوگئی اور جمع مذکر سالم کی یاء اس میں نصب کی علامت ہے۔ تو اس کی اصل:

Ya Baniyya: The second Ya is Ya Mutakallim merged into Ya of Jama'Muzakkar Saalim. Ya of Jama' Muzakkar asaalim has a sign of Nasab.

يَا بَنِي يِ ہے۔ اور بني کی اصل ابن کی جمع بنين ہے۔ اضافت کی وجہ سے اس کا نون حذف ہوگیا۔

Its original is: Ya Banee Ya. Banee is originally Baneen, plural of Ibn. Its Noon is dropped because of Idhafah.

مِنْ شَيْءٍ: یہ مِنْ زائدہ ہے۔ اور شَيْءٍ لفظی طور پر مِنْ زائدہ کے ساتھ مجرور ہے اور مفعول مطلق ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب ہے۔ اور تقدیر:

Min Shayin: This Min is Zaiedah and Shayin is verbally Majroor with Min and as being Mafa'ul Mutlaq it is in the place of Nasab. The estimation is:

مَا أُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا (میں تمہیں کوئی فائدہ نہیں دوں گا) جیسے اللہ تعالی کے فرمان میں ہے:

Ma Ughnee A'nkum Shaian. I will not benefit you anyway. As it occurs in Allah SWT's saying:

{إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ} [آل عمران: 116,10]

بے شک جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے مقابلے میں ہرگز کام نہیں آئیں گے اور وہ لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں

Indeed, those who disbelieve - never will their wealth or their children avail them against Allah at all. And it is they who are fuel for the Fire.

اور یہاں شَيْءٍ تھوڑے کے معنی میں ہے۔ تو مَا أُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا کا معنی مَا أُغْنِي عَنْكُمْ إغناء قليلا ہے۔ جیسے غار والی حدیث میں ہے:

And here Shayin means a little. So Ma Ughnee A'nkum Shaian means Ma Ughnee A'nkum Ighnaan Qaleelan. As it occurs in the Hadeeth of cave:

فانفرجت (الصخرة) قليلا انفراجا قليلا. (پتھر تھوڑا سا کھل گیا یعنی تھوڑا سا پیچھے ہٹ گیا)(The rock moved a little.)

فَلْيَتَوَكَّلِ: یہ لامِ امر ہے۔ اور مکسور ہے۔ جیسے: Falyatawakkal: This is Laam Amar and is Maksoor. e.g.

© copy rights reserved

لیجلس کل طالب في مکانه (ہر طالب علم اپنی جگہ پر بیٹھ جائے) سے واؤ، فاء اور ثم کے بعد ساکن کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

(Every student should sit in his place.) It is given a Sukoon after Wow, Fa and Thumma.

من أراد أن يشترك في مسابقة النحو فليسجل اسمه عندي، وليملأ هذا النموذج، ثم ليقدمه للمشرف على النشاط الثقافي

(جو نحو کے مقابلے میں حصہ لینا چاہتا ہو وہ میرے پاس نام لکھوادے، اور یہ فارم پر کر دے، اور پھر اسے ثقافتی سرگرمیوں (کلچرل ایکٹیوٹیز) کے نگران کے پاس جمع کروادے)

(The one who wants to participate in Grammar competition, should enroll his name to me and should fill this form then should submit it to the in charge of cultural activities.)

اور قرآن مجید میں ہے: And it occurs in the Quran:

○ {فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ} [عبس: 24]

پس انسان کو اپنے کھانے کی طرف غور کرنا چاہیئے

Then let mankind look at his food .

○ {فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ} [التوبة: 82]

سو وہ تھوڑا سا ہنسیں اور زیادہ روئیں ان کے اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں

So let them laugh a little and [then] weep much as recompense for what they used to earn..

○ {ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ} [الحج: 29]

پھر چاہیئے کہ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم گھر کا طواف کریں

Then let them end their untidiness and fulfill their vows and perform Tawaf around the ancient House".

© copy rights reserved